سوال

فتویٰ

جواب

پیپر پر لکھی طلاق کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کوایک طلاق دی ۔ اس کے بعداس نے سر ٹیفکیٹ طلاق لینے کےلئے ایک پیپر پر کسی سے طلاق لکھوائی اوراس پر دستخط نہیں کئے کیونکہ وہ دوسری طلاق نہیں دینا چاہتا تھا وہ پیپر کسی دوسرے آدمی کے ذریعے بیوی کی طرف بھجوادیا اب یہ کسی سے لکھوانا اس پر دستخط نہ کرنا اور خود نہ بھیجنا مقصدیہ تھاکہ دوسری طلاق نہ ہوحالانکہ وہ یہ سب خودبھی کرسکتا تھا کیا یہ پیپر دوسری طلاق شمار ہوگا یا نہیں ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! صورت مسئولہ میں صرف ایک ہی طلاق واقع ہوئی ہے ، کیونکہ پیپر پر وہی طلاق لکھی گئی ہے جووہ دے چکا ہے ، اوراس کی نیت بھی ایک طلاق کی ہی تھی ۔ لہذا یہ پیپر پہلی طلاق کی ہی تحریر ہے ، اس کو دوسری طلاق شمار نہیں کیا جائے گا ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی